بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تفسیر دُرِّ منثور مترجم

تالیف

امام جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر السیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ متن قرآن

ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

زیر اہتمام

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور ۔ کراچی ۔ پاکستان

تفسیر دُرِّ منثور مترجم

جلد پنجم

تالیف

امام جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابی بکر السیوطی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۱۱ھ

ترجمہ متن قرآن

ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

مترجمین

سید محمد اقبال شاہ ○ محمد بوستان ○ محمد انور مگھالوی

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور۔ کراچی ○ پاکستان

نام کتاب	تفسیر درمنثور مترجم (جلد پنجم)
مصنف	امام جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر سیوطی رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ متن قرآن مجید	ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ
مترجمین	مولانا سید محمد اقبال شاہ، مولانا محمد بوستان، مولانا محمد انور مگھالوی من علماء دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
زیرنگرانی	ادارہ ضیاء المصنفین، بھیرہ شریف
	قاری اشفاق احمد خان، انور سعید، لاہور
سال اشاعت	نومبر 2006ء
ناشر	الحاج محمد حفیظ البرکات شاہ
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	1Z 31
قیمت	-/2850 روپے کامل سیٹ

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 7221953 فیکس:۔ 042-7238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7225085-7247350

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-2212011-2630411۔ فیکس:۔ 021-2210212

e-mail:- sales@zia-ul-quran.com

zquran@brain.net.pk

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

مبشرا کو باء کے رفع اور بُشۡرًا اور بَدۡیَنَ کے درمیان نون خفیفہ پڑھا ہے۔

امام فریابی اور عبد بن حمید رحمہما اللہ نے حضرت مسروق رحمہ اللہ سے یہ روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے الرِّیٰحَ کو جمع کا صیغہ اور بُشۡرًا کو نشرا پڑھا یعنی نون اور آخر میں تنوین اور نون خفیفہ کے ساتھ پڑھا ہے۔

امام عبد بن حمید نے حضرت سعید بن مسیب سے مَآءً طَهُوۡرًا کی یہ تفسیر نقل کی ہے کہ اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

امام ابن منذر، ابن ابی حاتم اور دارقطنی رحمہم اللہ نے حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے یہ روایت نقل کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پاکیزہ پانی نازل کیا ہے، اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کر سکتی۔

امام ابن ابی حاتم رحمہ اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کر سکتی کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: وَ اَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوۡرًا۔

امام شافعی، امام احمد، ابوداؤد، امام ترمذی، امام نسائی، ابن ماجہ، دارقطنی، حاکم اور بیہقی رحمہم اللہ نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کیا ہم بئر بضاعہ سے وضو کر لیا کریں؟ جبکہ یہ وہ کنواں تھا جس میں حیض کے کپڑے، مردار کتے اور بدبودار چیزیں پھینکی جاتی تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانی پاکیزگی عطا کرنے والا ہے، اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کر سکتی۔(1)

عبدالرزاق نے "المصنف" میں قاسم بن ابی بزہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن زبیر سے بارش سے بننے والے کیچڑ کے بارے میں پوچھا گیا۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا تو نے مجھ سے دونوں پاکیزہ چیزوں کے بارے میں پوچھا ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے وَ اَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوۡرًا جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے جُعِلَتۡ لِیَ الۡاَرۡضُ مَسۡجِدًا وَّ طَهُوۡرًا۔(2)

وَ لَقَدۡ صَرَّفۡنٰهُ بَیۡنَهُمۡ لِیَذَّکَّرُوۡا ۫ۖ فَاَبٰۤی اَکۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا کُفُوۡرًا ﴿۵۰﴾ وَ لَوۡ شِئۡنَا لَبَعَثۡنَا فِیۡ کُلِّ قَرۡیَۃٍ نَّذِیۡرًا ﴿۫ۖ۵۱﴾ فَلَا تُطِعِ الۡکٰفِرِیۡنَ وَ جَاهِدۡهُمۡ بِهٖ جِهَادًا کَبِیۡرًا ﴿۵۲﴾

"اور ہم بانٹتے رہتے ہیں بارش کو لوگوں کے درمیان تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ پس انکار کر دیا اکثر لوگوں نے مگر یہ کہ وہ ناشکر گزار بنیں گے۔ اور اگر ہم چاہتے تو بھیجتے ہر گاؤں میں ایک ڈرانے والا۔ پس کافروں کی پیروی نہ کرو اور خوب ڈٹ کر مقابلہ کرو ان کا قرآن (کی دلیلوں) سے۔"

امام عبد بن حمید، ابن جریر، ابن منذر اور ابن ابی حاتم نے حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے صَرَّفۡنٰهُ کی ضمیر سے مراد بارش نقل کی ہے جو کبھی اس زمین کو سیراب کرتی ہے اور دوسری کو روک دیتی ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ تو اکثر لوگوں نے ناشکری

1۔ سنن ابوداؤد، باب فی بئر بضاعۃ، جلد 1، صفحہ 199 (56)، مکتبۃ الرشد الریاض

2۔ مصنف عبدالرزاق، باب من یطا نشأ یابسا، جلد 1، صفحہ 24 (98)، دارالکتب العلمیہ بیروت

کی۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: ان کی ناشکری سے مراد یہ ہے کہ انہوں نے کہا ہم پر انواء (ستاروں) کے باعث بارش ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورۂ واقعہ میں یہ آیت نازل فرمائی ہے: وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ (الواقعہ)۔(1)

امام سنید، ابن جریر اور ابن منذر رحمہما اللہ حضرت ابن جریج رحمہ اللہ سے وہ حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے یہ قول نقل کرتے ہیں کہ صَرَّفْنٰهُ میں "ہ" ضمیر سے مراد بارش ہے۔ اللہ تعالیٰ جسے ایک زمین میں نازل فرماتا ہے اور دوسری میں نازل نہیں فرماتا (2) ان کی ناشکری سے مراد یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم پر اس ستارے کی وجہ سے بارش کی گئی۔

امام عبد بن حمید رحمہ اللہ نے حضرت قتادہ رحمہ اللہ سے یہ قول نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس رزق کو اپنے بندوں کے درمیان تقسیم کیا اور اسے لوگوں کے درمیان پھیرا۔ ہمارے سامنے یہ بھی کیا گیا کہ حضرت ابن عباس کہا کرتے تھے۔ کسی سال بھی بارش دوسرے سال کی بنسبت کم نہیں ہوتی لیکن اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کے درمیان گھماتا رہتا ہے۔ قتادہ نے کہا ایک زمین انسان کو رزق دیتی ہے اور دوسری اسے محروم رکھتی ہے۔

امام عبد بن حمید، ابن جریر، ابن منذر، ابن ابی حاتم، حاکم اور بیہقی رحمہم اللہ نے "سنن" میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے جبکہ حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے کہ کسی سال بھی دوسرے سال کی بنسبت بارش کم نہیں ہوتی لیکن اللہ تعالیٰ جہاں چاہتا ہے اسے لے جاتا ہے۔ پھر اس آیت کی تلاوت کی۔(3)

امام خرائطی رحمہ اللہ نے "مکارم الاخلاق" میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت نقل کی ہے۔

امام ابن ابی حاتم رحمہ اللہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قول نقل کیا ہے جو غفرہ کے غلام تھے کہ حضرت جبرئیل امین جنائز کی جگہ میں تھے۔ نبی کریم ﷺ نے اسے فرمایا: اے جبرئیل! میں یہ پسند کرتا ہوں کہ بادل کے معاملہ کو جانوں۔ حضرت جبرئیل نے عرض کی یہ بادلوں کا فرشتہ ہے، اس سے پوچھیے۔ حضور ﷺ نے اس سے پوچھا تو اس فرشتے نے عرض کی: ہمارے پاس مہر لگے پیغام آتے ہیں جن میں یہ حکم ہوتا ہے: فلاں فلاں شہر کو اتنے اتنے قطرات سے سیراب کرو۔

امام ابن منذر اور ابن ابی حاتم رحمہما اللہ نے حضرت عطاء خراسانی رحمہ اللہ سے یہ قول نقل کیا ہے کہ صَرَّفْنٰهُ کی "ہ" ضمیر سے مراد قرآن ہے، کیا تم اس آیت کریمہ میں غور و فکر نہیں کرتے؟ وَ لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ نَّذِیْرًا۔

امام ابن جریر اور ابن منذر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ میں ہ ضمیر سے مراد قرآن لیا ہے۔(4)

امام ابن جریر اور ابن ابی حاتم رحمہما اللہ نے حضرت ابن زید رحمہ اللہ سے وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِیْرًا کے بارے میں یہ قول نقل کیا ہے کہ اس سے مراد وَ اغْلُظْ عَلَیْهِمْ (التوبہ: 73) ہے۔(5) واللہ تعالیٰ اعلم۔

وَ هُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَ جَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾

1۔ تفسیر طبری، زیر آیت ہذا، جلد 19، صفحہ 29 (مفہوم)، دار احیاء التراث العربی بیروت
2۔ ایضاً، جلد 19، صفحہ 28
3۔ ایضاً، جلد 19، صفحہ 28
4۔ ایضاً، جلد 19، صفحہ 29
5۔ ایضاً